سوال

(9) مذاق میں ایسے الفاظ کا استعمال جن میں کفر وفسق ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مسلم معاشرے میں لوگ مذاق کے طور پر ایسے الفاظ بول جاتے ہیں جن میں کفر یا فسق پایا جاتا ہے، اس لیے بہتر ہوگا کہ آپ اس مسئلہ پر روشنی ڈالدیں، نیز یہ بیان کردیں کہ اہل علم اور دعاۃ کا اس سلسلہ میں کیا رویہ ہونا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ مذاق میں جھوٹ اور کفریہ کلمات کا استعمال بہت بڑا گناہ ہے، اور جب یہ لوگوں کے درمیان ان کی مجلسوں میں ہو تو اور ہی خطرناک ہوجاتا ہے، لہذا ایسے مذاق سے دور رہنا انتہائی ضروری ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اس بات سے ڈراتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

وَلَئِن سَأَلتَهُم لَيَقولُنَّ إِنَّما كُنّا نَخوضُ وَنَلعَبُ قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ ﴿٦٥﴾ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم إِن نَعفُ عَن طائِفَةٍ مِنكُم نُعَذِّب طائِفَةً بِأَنَّهُم كانوا مُجرِمينَ ﴿٦٦﴾... سورة التوبة

''اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنس بول رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟ (65) تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہوگئے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کرلیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے۔''

بہت سے سلف کا کہنا ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں اتری ہے جنھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں آپس میں اس قسم کی بات کہی کہ ہم نے اپنے ان قاریوں جیسا پیٹو، جھوٹا، اور مڈبھیڑ کے وقت بزدل کسی کو نہیں دیکھا، تو اللہ نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی۔

نیز صحیح سند سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بربادی ہو اس شخص کے لیے جو کوئی چیز بیان کرے پھر جھوٹ بولے تاکہ وہ اس سے دوسروں کو ہنسائے، بربادی ہو اس کے لیے، پھر بربادی ہو اس کے لیے۔'' (ابو داود، ترمذی، نسائی بسند صحیح)

پس اہل علم اور تمام مومن مرد اور عورتوں پر واجب ہے کہ وہ خود اس سے بچیں اور دوسروں کو بھی اس سے بچنے کی تاکید کریں، کیونکہ یہ فعل انتہائی خطرناک، بڑا ہی نقصان دہ اور انجام کے لحاظ سے بے حد بُرا ہے۔

اللہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو اس بُرائی سے عافیت میں رکھے، اور ہم سب کو سیدھے راستہ پر چلنے کی توفیق دے، بے شک وہ سننے والا، قبول کرنے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:53

محدث فتویٰ